In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 3

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

خروج

Exodus

خروج کا مطلب ہے ''نکلنا'' یا ''رخصت ہونا'' (19:1)۔یہ عنوان اِس کتاب کو اِس لئے دیا گیا کیونکہ مصر سے اسرائیل کا خروج کتاب کا اہم موضوع ہے۔ خروج کی کتاب اسرائیل کی ابتدائی تاریخ کا سلسلہ جاری رکھتی ہے، جو یعقوب کی ہجرت کے بعد مصر میں ہونے والی تاریخ کو بیان کرتی ہے۔ اگرچہ موسیٰ اِس کتاب کا بنیادی انسانی کردار ہے، لیکن حقیقت میں یہ یہوواہ خُدا کے اسرائیل کو مصر کی غلامی سے نجات دلانے اور اُس کے ساتھ ایک منفرد عہد قائم کرنے کے بارے میں بیان کرتی ہے۔ خُدا کا یہ نجات بخش منصوبہ بیان کرتا ہے کہ خُدا نے اپنا وعدہ پورا کیا جو اُس نے ابراہام کے ساتھ کیا تھا۔

مصنف
Author

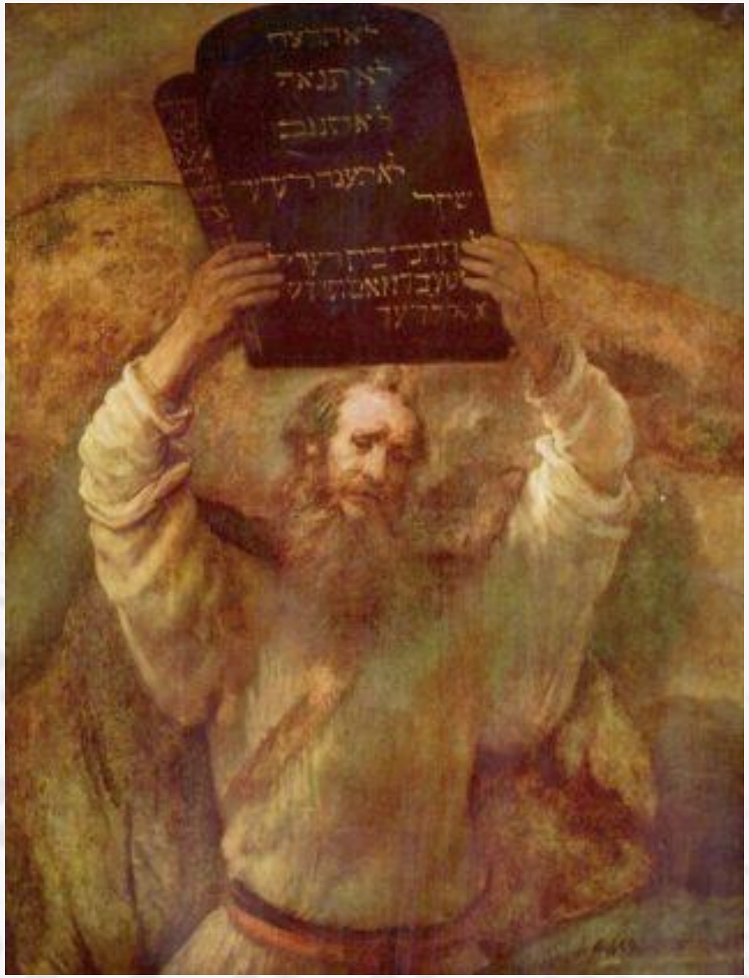

خروج کی کتاب میں مصنف کاذکر نہیں ہے لیکن تمام یہودی ادب موسیٰ کواِس کتاب کا مصنف بیان کرتا ہے۔نئے عہد نامہ اورابتدائی کلیسیا کے مطابق بھی موسیٰ ہی اِس کتاب کا مصنف ہے، لوقا(24/44)۔

سنِ تصنیف
Date of Writing

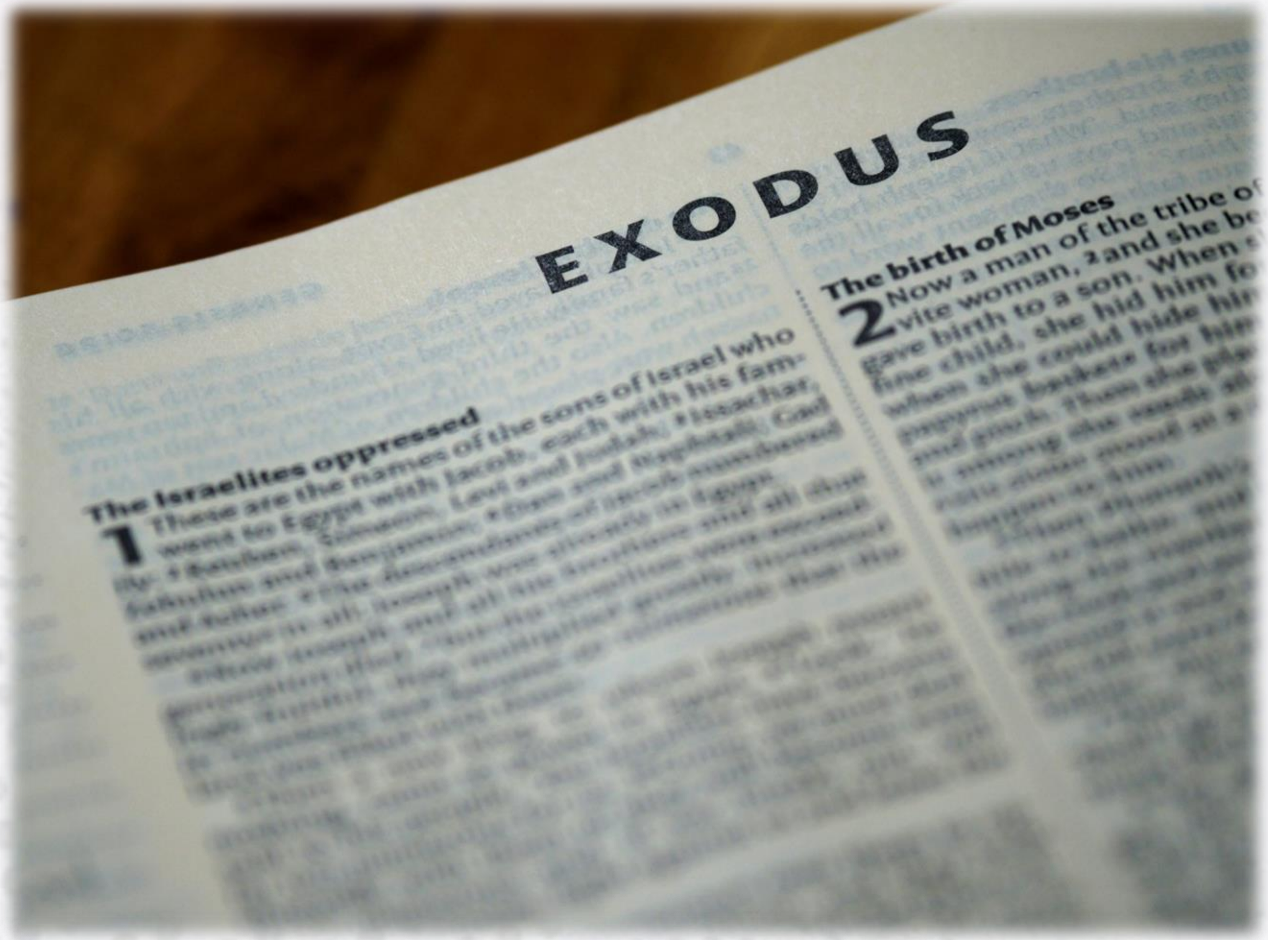

یہ کتاب موسی نے 1440 سے 1400 (ق۔م) کے درمیان لکھی۔

یعقوب کے خاندان کے مصر میں جانے سے لے کر کوہِ سینا پر شریعت کے دیے جانے تک موسیٰ نے اِس کتاب میں 215 سال کی تاریخ کو قلم بند کیا ہے۔

وجہ تحریر
Purpose

(a) **تاریخی وجہ:**

اِسرائیل کی رہائی کے واقعات کو اگلی نسل کے لئے قلم بند کیا جا سکے۔

(a) **الہیاتی وجہ:**

خُدا کی ذات کا مکاشفہ آنے والی نسلیں بھی جان سکیں۔

(a) **نصیحتی وجہ:**

یہ جانا جا سکے کے خُدا کے ساتھ تعلق میں قائم رہنا کس قدر ضروری ہے۔

خروج کی کتاب کا خاکہ:
Outline:

3 اہم جگہیں

- اِسرائیل مصر میں (باب 1/1-13/16)
- اِسرائیل بیابان میں (باب 13/16-18/27)
- اِسرائیل کوہِ سینا پر (باب 19/1-40/38)

کلیدی معجزات
Key Miracles

خروج کی کتاب درجہ ذیل نشانات اور ظہورات کو بیان کرتی ہے خُدا کے لوگوں کی رہائی کے لئے خُدا کی قدرت کو کلیدی ذریعہ بیان کرتی ہے۔ یہ معجزات نشان دہی کرتے ہیں کہ ہم اپنی نجات کے لئے خود سے کچھ نہیں کر سکتے۔ یہ انسان کی نجات کے لئے خُدا کے رحم، فضل اور قدرت کو پیش کرتے ہیں۔

(a) جلتی ہوئی جھاڑی(3/2)۔

(b) لاٹھی سے سانپ(4/3)۔

(c) کوڑھ سے بھرا ہاتھ(4/6)۔

(d) دس آفات(7-12 باب)۔

(e) بحرہ قلزم کو تقسیم ہونا(14 باب)۔

(f) بادل اور آگ کا ستون(14/19)۔

(g) کڑوا پانی میٹھا(15/23)۔

(h) صبح کے وقت مَن(16 باب)۔

(i) شام کے وقت بٹیر(16/13)۔

(j) چٹان سے پانی(17 باب)۔

(k) موسیٰ نے ہاتھ اُٹھائے اور فتح(17 باب)۔

(l) شہادت کی دو لوحیں(31/18)۔

مصری سماج/معاشرہ:

مصری سماج بنیادی طور پر تین طبقوں پر مشتمل تھا یعنی مصر کا بادشاہ، بادشاہ کے سرکاری اہل کار اور عوام۔اِن تینوں طبقات کا جائزہ مصری سماج کو سمجھنے کے لئے ہمارے واسطے اہم ہے کیونکہ بنی اِسرائیل اِس سماج میں قیام پذیر تھے۔

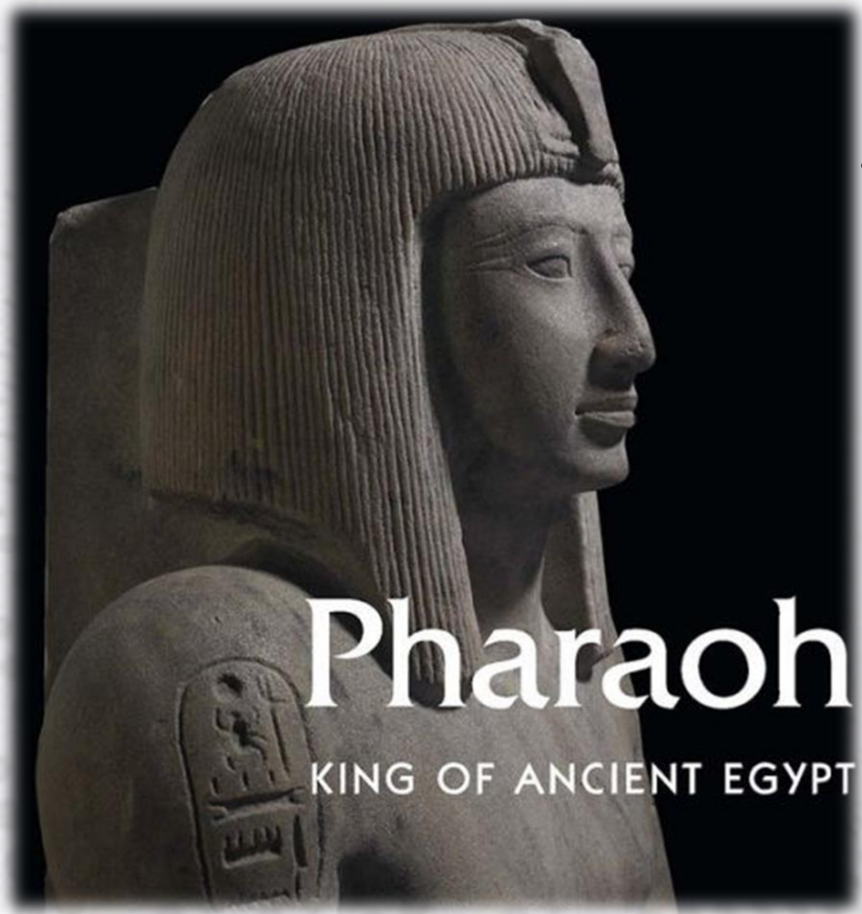

(a) فرعون:

مصر کے بادشاہ بائبل مقدس میں ''فرعون'' کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ لفظ ''فرعون'' کے معانی بڑے گھر کے ہیں۔بنیادی طور پر یہ لفظ بادشاہ کے محل کے لئے اِستعمال ہوتا تھا۔ لیکن مصر کے بادشاہ تھوتمس (1450-1504ق۔م) کے ایام میں ''فرعون'' مصر کے حکمران کے لئے اِستعمال ہونے لگا۔ اگرچہ مصر کے بیشتر حکمران صرف اپنے لقب ''فرعون'' ہی سے عہدِ عتیق میں مذکور ہیں، لیکن بعض فراعنۂ مصر اپنے ناموں سے بھی مذکور ہیں۔ فرعون سیساق (1-سلاطین 11/40)، فرعون نکوہ (2-سلاطین 23/29)، فرعون حفرع (یرمیاہ 44/30) اِس کی اہم مثالیں ہیں۔

مصری سماج/معاشرہ:

مصری سماج بنیادی طور پر تین طبقوں پر مشتمل تھا یعنی مصر کا بادشاہ، بادشاہ کے سرکاری اہل کار اور عوام۔اِن تینوں طبقات کا جائزہ مصری سماج کو سمجھنے کے لئے ہمارے واسطے اہم ہے کیونکہ بنی اِسرائیل اِس سماج میں قیام پذیر تھے۔

(a) فرعون:

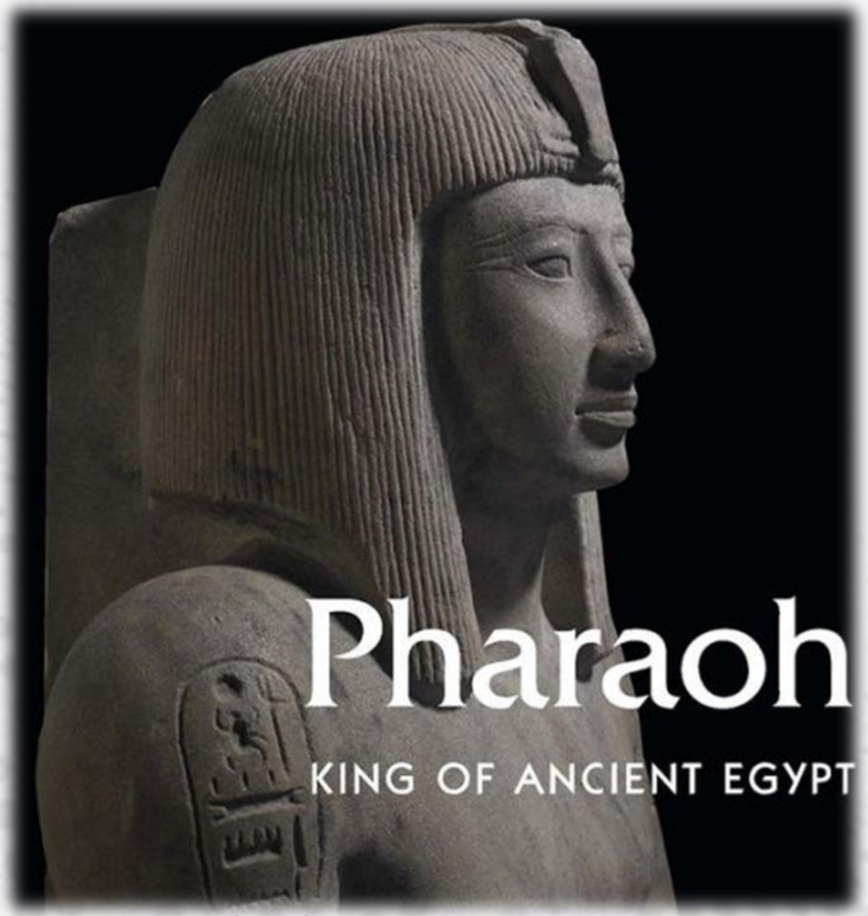

فرعون مصری سماج کی اہم ترین شخصیت تھا۔خطاب کے لحاظ سے مصر کا بادشاہ سارے ملک، تمام جانوروں اور ملک کے تمام باشندوں کا مالک تھا۔وہ ملک کے ہر گاؤں سے خراج یا جزیہ وصول کرتا تھا۔خراج وصول کرنے کے عوض بادشاہ اُنہیں اپنی فوج کے ذریعے دفاع، آبی منصوبوں کے فوائد یعنی سیلاب کی روک تھام اور آب پاشی، اشیا کے انتقال کے لئے سڑکیں اور قومی تہواروں کے لئے مناسب جشن کی سہولیات فراہم کرتا تھا۔شاہی خاندان کے لوگ بھی فرعون کی مرضی کے تابع ہوتے تھے۔

مصری سماج/معاشرہ:

مصری سماج بنیادی طور پر تین طبقوں پر مشتمل تھا یعنی مصر کا بادشاہ، بادشاہ کے سرکاری اہل کار اور عوام۔اِن تینوں طبقات کا جائزہ مصری سماج کو سمجھنے کے لئے ہمارے واسطے اہم ہے کیونکہ بنی اسرائیل اِس سماج میں قیام پذیر تھے۔

(a) فرعون:

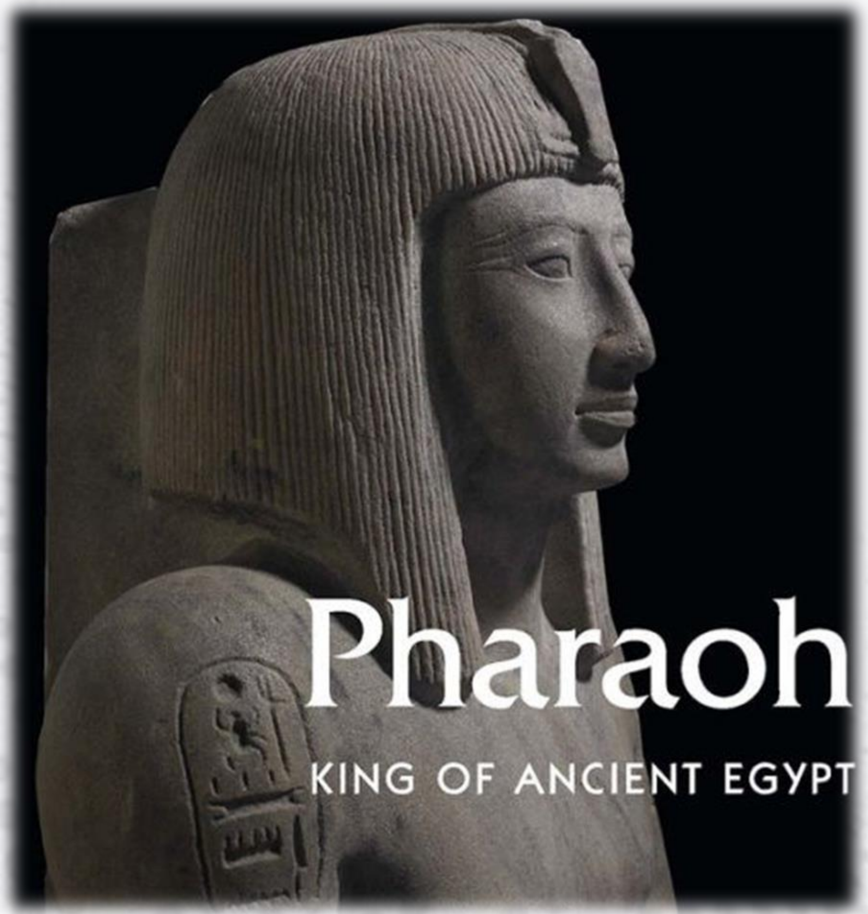

مصر کے بادشاہ کو اپنے سماج میں ایک ایسی لاثانی حیثیت حاصل تھی جو کسی اور کو نہیں ملتی تھی۔فرعونِ مصر کو ایک فانی معبود کا درجہ حاصل تھا۔اُسے ملک کے ہر فرد پر موت اور زندگی کا اختیار حاصل تھا۔

مصری سماج/معاشرہ:

مصری سماج بنیادی طور پر تین طبقوں پر مشتمل تھا یعنی مصر کا بادشاہ، بادشاہ کے سرکاری اہل کار اور عوام۔اِن تینوں طبقات کا جائزہ مصری سماج کو سمجھنے کے لئے ہمارے واسطے اہم ہے کیونکہ بنی اِسرائیل اِس سماج میں قیام پذیر تھے۔

(b) شاہی اہلکار:

مصری سماج کا دوسرا اہم طبقہ سرکاری اہلکاروں اور دینی رہنماؤں پر مشتمل تھا۔ سرکاری اہلکار شاہی مفادات کا تحفظ کرتے اور بادشاہ کے احکامات کو نافذ کرنے کے ذمہ دار تھے۔اُن کا اِنحصار شاہی خزانے پر تھا جہاں سے اُنکی اور اُنکے خاندانوں کی کفالت ہوتی تھی۔پیدائش کی کتاب میں ہم فرعون کے دینی راہنما کا بیان پڑھتے ہیں(41/45)۔

فرعون کے شاہی اہلکار بنی اِسرائیل سے بیگار میں کام لیتے تھے۔

سرکاری اہلکار بادشاہ کے سہارے زندگی گزارتے تھے اور اُسکی مرضی بجالاتے تھے۔اِس کے عوض شاہی خزانے سے اُنکی کفالت ہوتی تھی۔

مصری سماج/معاشرہ:

مصری سماج بنیادی طور پر تین طبقوں پر مشتمل تھا یعنی مصر کا بادشاہ، بادشاہ کے سرکاری اہل کار اور عوام۔اِن تینوں طبقات کا جائزہ مصری سماج کو سمجھنے کے لئے ہمارے واسطے اہم ہے کیونکہ بنی اِسرائیل اِس سماج میں قیام پذیر تھے۔

(c) رعیت(لوگ/عوام):

خروج(9/14)میں ہم فرعون کے نوکروں (سرکاری اہلکار) اور رعیت یعنی لوگوں یا عوام کا بیان پڑھتے ہیں۔یہ لوگ بنیادی طور پر مصر کے کاشت کار یا کسان تھے۔یہ مصری سماج کے لئے اناج،دودھ، گوشت،اُون، کپاس وغیرہ اُگانے کے ذمہ دار تھے۔
بنی اِسرائیل اِس طرح کے سماجی ڈھانچے میں یوسف کے دور میں ہجرت کر کے مصر میں قیام پذیر رہے۔اُس دور میں اِسرائیل بنیادی طور پر چرواہے ہی تھے اِس لئے وہ جشن کے علاقے میں رہائش پذیر رہے تاکہ اُنکی ضروریات پوری ہوتی رہیں۔

اہم مضامین:
Themes:

(a) یہوواہ خُدا۔

(a) دس آفات۔

(a) فسح۔

(a) دس احکام۔

(a) خُدا کی حضوری۔

یسوع مسیح خروج کی کتاب میں کیسے نظر آتا ہے؟

(a) موسیٰ: پرانے عہد نامہ میں یسوع مسیح کی علامت ہے۔ عبرانیوں(3/1-6)،1-کرنتھیوں(10/1-3)

(b) ہارون: پرانے عہد نامہ میں مسیح کا عکس ہے۔ عبرانیوں(5/1-11)

(c) فسح کا برّہ: پرانے عہد نامہ کا برّہ یسوع مسیح کا عکس ہے۔1-کرنتھیوں(5/7)

(d) آسمان سے مَن: یسوع مسح زندگی کی روٹی۔ یوحنا(6/31-51)

(e) چٹان جسے مارا گیا: پولس اِسے مسیح سے منسوب کرتا ہے۔ گنتی(20/7-13)،1-کرنتھیوں(10/4)

پرانے عہد نامہ کے اِسرائیل کے تجربات اور نئے عہد نامی کی کلیسیا کے تجربات کا موازنہ:

اَے بھائِیو! میں تُمہارا اِس سے ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ ہمارے سب باپ دادا بادل کے نِیچے تھے اور سب کے سب سَمُندر میں سے گُذرے۔ اور سب ہی نے اُس بادل اور سَمُندر میں موسیٰ کا بپتِسمہ لِیا۔ اور سب نے ایک ہی رُوحانی خوراک کھائی۔ اور سب نے ایک ہی رُوحانی پانی پِیا کیُونکہ وہ اُس رُوحانی چٹان میں سے پانی پِیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اور وہ چٹان مسیح تھا۔ 1-کرنتھیوں(10)

اِسرائیل	کلیسیا
فرعون کی قید میں	گناہ کی قید میں
خُدا نے رہائی دینے والا مہیا کیا: موسیٰ	خُدا نے نجات دہندہ مہیا کیا: یسوع مسیح
فسح کے برّہ کا تجربہ	یسوع مسیح فسح کا برّہ بنا
پانی کے درمیان میں سے گزرے: بحرہ قلزم	بپتسمہ کے پانی سے
بادل میں موسیٰ کا بپتسمہ	روح القدس کا بپتسمہ
پانی میں سے نکل کر نئی زندگی کا آغاز	بپتسمہ لینے کے بعد نئی زندگی کا آغاز
خُدا نے اُنہیں کاہنوں کی مملکت کہا(19/5-6)	شاہی کاہنوں کا فرقہ: 1-پطرس(2/9-10)

Any Questions?